سوال

(457) شریف خاندان کی عورت کا غیر شریف خاندان کے مرد سے شادی کرانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریف اوراعلیٰ خاندان کی عورت کی غیر شریف اورادنٰی خاندان کے مرد سے شادی کرانے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعلیٰ خاندان کی عورت کی شادی ادنٰی خاندان کے کسی مرد سے کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ وہ اس پر راضی ہو،چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹیوں کی شادی بعض ایسے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے کردی تھی جو بنوہاشم میں سے نہیں تھے، جیسے: عثمان بن عفان اور ابوالعاص بن ربیع رضوان اللہ عنھم اجمعین ہیں،اسی طرح علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیٹی کی شادی عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کردی،اسی طرح سکینہ بنت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یکے بعد دیگر چارایسے مردوں سے شادی کی جو بنوہاشم سے نہ تھے۔

سلف کا بغیر کسی انکار کے اسی پر عمل رہایہاں تک کہ بعض ملکوں میں ایسے لوگ پائے گئے جن کو تکبر اور عظمت طلبی نے اپنی لڑکیوں کو مخصوص افراد میں محصور کرنے پر آمادہ کیا۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ ایسا کرنے سے بعض اوقات فساداور بڑانقصان حاصل ہوتا ہے، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفائے راشدین رضوان اللہ عنھم اجمعین ہمارے لیے نمونہ ہیں اوران کا اسوہ ہمارے لیے کافی ہے۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ